سوال

(37)کیامقتدی نمازِجنازہ میں ’’آمین ‘‘کہہ سکتے ہیں ؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بعض علماء کہتے ہیں کہ عوام کوچونکہ نمازجنازہ نہیں آتی، اس لیے جہراً جنازہ پڑھیں گے ۔ پھر نمازِجنازہ میں وہ بلند آواز سے میت کےلیے دعا کرتے ہیں ۔ مقتدی خود بھی نمازِجنازہ میں دعا کریں یاامام کی دعاسننے کی صورت میں آمین کہیں ۔ بعض علماء آمین کہنے کو بدعت کہتے ہیں ؟ (ہدایت الٰہی ۔ لاہور) (۲۷ ستمبر ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مقتدی کوخود جنازے کی دعائیں پڑھنی چاہئیں ، نمازجنازہ میں بطورِخاص مقتدی کےلیے آمین کہنے کی کوئی نص نہیں ۔ البتہ شرع میں دعا پر آمین کہنے کی صورت یںآدمی چونکہ داعی اور شریک دعا قرار پاتا ہے ۔ (تفسیر قرطبی :۸/۸۳،۵) اس لیے بعض اہل علم اس حالت میں مقتدی کےلیے آمین کے جواز کے قائل ہیں ، اس کو بدعت کہنا ثقیل امر ہے ۔ اگرچہ میرا میلان پہلی صورت کی طرف ہے ، بامرِمجبوری دوسری صورت بھی ممکن ہے ۔ قرآن میں ہے :

وَأَقِمِ الصَّلَوٰةَ لِذِكۡرِيٓ (طٰہٰ:۱۴)

’’اور میری یاد کےلیے نماز پڑھا کرو۔‘‘

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:109

محدث فتویٰ